



میں نہ رسول اللہ ﷺ کی ہڈی کے جانوروں کے قلاب خود بٹ، پھر انہیں نشان زد کیا اور آپ ﷺ نے انہیں قلاب پہنائے۔ یا (عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ) میں نے قلاب پہنائے، پھر آپ ﷺ نے انہیں بیت اللہ کی طرف بھیج دیا اور خود مدینہ میں ہی ٹھہرے۔ چنانچہ آپ ﷺ پر کوئی بھی ایسی شے حرام نہیں ہوئی جو آپ ﷺ کے لیے حلال تھی۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں: ”میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہڈی کے جانوروں کے قلاب خود بٹ، پھر انہیں نشان زد کیا اور آپ ﷺ نے انہیں قلاب پہنائے۔ یا (عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ) میں نے قلاب پہنائے، پھر آپ ﷺ نے انہیں بیت اللہ کی طرف بھیج دیا اور خود مدینہ میں ہی ٹھہرے۔ چنانچہ آپ ﷺ پر کوئی بھی ایسی شے حرام نہیں ہوئی، جو آپ ﷺ کے لئے حلال تھی“
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ بیت اللہ کی بے حد تعظیم و تکریم کرتے تھے جب آپ ﷺ خود اس تک نہ پہنچ پاتے، تو اس کی تعظیم اور اس کے باشندوں پر فراخی کے لیے اس کی طرف ہڈی کے جانور بھیج دیتے تھے جب آپ ﷺ کی ہڈی کے جانور بھیجتے تو انہیں نشان زد کر دیتے اور قلاب پہنا دیتے؛ تا کہ لوگوں کو پتہ لگ جائے کہ یہ بیت الحرام کی طرف جانے والا ہڈی کے جانور ہے اور یہ جان کر وہ ان کا احترام کریں اور انہیں کوئی گزند نہ پہنچائیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بات میں تاکید پیدا کرنے کے لیے بیان کرتی ہیں کہ وہ ان ہڈی کے جانوروں کے قلاب خود بٹا کرتی تھیں اور نبی ﷺ جب انہیں بھیج دیتے اور خود مدینہ میں ہی مقیم ہوتے، تو آپ ﷺ ان اشیا سے اجتناب نہیں کرتے تھے، جن سے محرم شخص اجتناب کرتا ہے یعنی عورتوں سے مباشرت، خوش بو اور سلے ہوئے کپڑے وغیرہ سے، بلکہ آپ ﷺ اپنے لیے ہر وہ شے حلال رکھتے، جو اس سے پہلے آپ ﷺ کے لیے حلال ہوتی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3132>